پارہ 27 قال فما خطبکم کے نمایاں مباحث

سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰت (The Winnowing Winds)

- مکی سورت، اس کے مضامین سورۃ ق سے مشابہ - سزاوجزا (قیامت) کے وقوع کے یقینی ہونے کی خبر۔ اس پر آفاقی، ارضی، انفسی، تاریخی، عقلی دلائل دیئے گئے
- امکانِ آخرت پر آفاق میں سے دلائل (زمین، آسمان اور ہوائیں) انفس میں انسانی ضمیر سے، تاریخ میں قصہ ابراہیمؑ ولوطؑ، موسیٰؑ وفرعون، عاد و ثمود اور قصہ نوحؑ سب جزاوسزا پر گواہ ہیں (ان قوموں نے مکافات عمل کے قانون سے بے پرواہو کر زندگی گزاری، رسولوں کے انذار کی کوئی پروانہ کی تو اللہ نے انہیں تباہ کر دیا)
- عقلی دلائل، دیکھو کائنات کی ہر چیز جوڑوں (pairs) میں ہے کیا عقلی لحاظ سے آخرت دنیا کا جوڑا نہیں ہے؟ ان سب پہ غور کرو اور ایمان لے آؤ
- انسانوں اور جنوں کی پیدائش کا مقصد-زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کی بندگی کریں-زندگی میں انسان کی پہلی ترجیح اللہ کی اطاعت اور بندگی (کیا ہماری پہلی ترجیح یہی ہے؟) بندگی سے مراد محض مراسم عبودیت یا پرستش کے طریقے نہیں ہیں بلکہ اس کا مفہوم بہت وسیع ہے، انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اللہ کی اطاعت، اس کی پرستش، اس کی محبت اس کی پسند و ناپسند کے مطابق چلنا، اسی کے احکام بجالانا، اسی کا تقویٰ کرنا، اسی کے دین کی پیروی کرنا، اسی کے آگے ہاتھ پھیلانا، سب بندگی میں شامل ہیں
- نبی اکرم ﷺ کو کو تسلی دی گئی کہ آپؐ سے پہلے جتنے بھی رسول آئے سب ہی کے ساتھ ان کی قوموں نے یہی سلوک کیا جو آپ کی قوم آپؐ کے ساتھ کر رہی ہے

سُوۡرَةُ الطُّوۡر (The Mount)

-مکی سورۃ، مرکزی مضامین-اللہ کا عذاب اور قیامت واقع ہو کر رہے گی-رسول ﷺ کی دعوت توحید پر ایمان لے آؤ- قیامت و آخرت کا انکار نہ کرو

- اللہ کا عذاب واقع ہونے پر ۵ قسمیں کھائی گئیں- کوہِ طور، اس پر دی جانیوالی تعلیم، بیتِ معمور، آسمان کی اونچی چھت اور موجزن سمندر کی-ان نقلی و آفاقی دلائل پر غور کرو
- متقین کا حسین انجام—اللہ ان کو دہکتی آگ کے عذاب سے محفوظ فرمائے گا—انکی نیک اولاد بھی ان کے ساتھ جنت میں رکھی جائے گی
- ہر شخص اپنے کسب کے عوض رہن ہے-روزِ قیامت جیسا کسی کے پاس ایمان و عمل کا سرمایہ ہو گا ویسا ہی اس کے ساتھ سلوک ہو گا۔ عمل ہی اسے چھڑائے گا اور عمل ہی ہلاک کرے گا۔ ایمان و عمل کے بغیر نیکوں کی نسبت قیامت کے دن کوئی فائدہ نہیں دے گی۔
- اشراف قریش کے اس رویئے پر تنقید جو انہوں نے آپ ﷺ کی دعوت کے مقابلے میں اختیار کیا ہوا تھا (وہ آپ کو کبھی کاہن، کبھی مجنون اور کبھی شاعر قرار دیتے)
- آپ ﷺ کو تسلی کہ آپؐ کفار کی تکذیب کی پروانہ کریں بلکہ اپنا فرضِ دعوت و تذکیر ادا کرتے رہیں تاکہ جن کو راہ راست پر آنا ہو، وہ راہ راست پر آجائیں۔ اور جو اپنی گمراہی پر اڑے رہنا چاہیں ان پر حجت تمام ہو جائے

..... مخالفین کے اعتراضات کو صبر و تحمل سے برداشت کریں تمام اوقات میں اللہ کا ذکر اور تسبیح وحمد کرتے رہیں اور اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کریں اور اطمینان رکھیں آپؐ ہر وقت ہماری نگاہوں میں ہیں، کوئی طاقت آپؐ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

سُوۡرَةُ النَّجۡم (The Dunes)

-مکی سورۃ، مرکزی مضمون: نجات کا دارومدار ایمان لانے کے بعد نیک اعمال سرانجام دینے پر۔ نام نہاد معبودوں کی شفاعت پر بھروسہ کرنے کی بجائے آپ ﷺ کی لائی ہوئی تعلیمات پر ایمان لاؤ۔ ہر انسان اپنا بوجھ خود اٹھائے گا

- آپ ﷺ کے منصبِ رسالت کی وضاحت: کہ آپ ﷺ کوئی فسلفی نہیں جو اپنی حاصل فکر یا خواہشاتِ نفس کو پیش کر رہا ہے بلکہ آپ اللہ کے رسول ہیں، آپؐ پر وحی...
- گرتے ہوئے ستاروں کے قسم اٹھا کر آپ ﷺ کی صداقت کی گواہی، آپ ﷺ کے معجزۂ معراج کا ذکر، اور آپ ﷺ کا جبرئیلؑ کو اصلی صورت میں دیکھنے کا ذکر
- بت پرستی، شرک، کفار مکہ کی دیویوں (لات۔ مناۃ۔ عزیٰ) کی نفی۔ ان مشرکانہ عقائد کی بنیاد وہم و گمان پر ہے
- انسان کی کوششوں کی اہمیت کا تذکرہ۔ انسان کی کامیابی اس کی خواہشات کے مطابق نہیں بلکہ اس کی کوششوں کے مطابق ہو گی (وَأَن لَّيۡسَ لِلۡإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ)
- صحیفہ موسیٰؑ و ابراہیمؑ کی تعلیمات کا خلاصہ (1) ۔ کوئی نفس کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا (2) ۔ انسان کے لئے وہی ہے جو اُس نے کمایا ہے (3) ۔انسان کی کوششیں دیکھی جائیں گی اور جزا / سزا دی جائے گی۔ (4) ۔ لوٹنا رب کریم کی طرف (5) ۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نر اور مادہ کے جوڑے بنائے کہ افزائش نسل ہو (6) اس نے پچھلی قوموں کو ہلاک کیا۔ (7) اللہ ہلاک کرنے کی طاقت رکھتا ہے

سُوۡرَةُ الۡقَمَر (The Moon)

-مکی، ہجرت سے تقریباً پانچ سال پہلے (شق القمر کے واقعہ کے حوالے سے-جس کا اس سورت میں ذکر ہے۔ جس سے قرب قیامت کی طرف اشارہ)

- کفارِ مکہ کی مشترکہ اتحادی قوت اکثریت کے باوجود شکست و ہزیمت سے دو چار ہو گی (ایک پیشن گوئی جو پوری ہوئی)
- قرآن ذکر و نصیحت کے لیے آسان بنادیا گیا ہے (وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ)، اس آیت کریمہ کی ترجیع (چار مرتبہ تکرار)
- پچھلی سورت میں جن چھ قوموں کی ہلاکت کا ذکر اجمالاً ہے ۔ یہاں ان قوموں کی ہلاکت کی تفصیل ہے اور ہر دفعہ اس آیت (فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ- پھر کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟) کی ترجیع (تکرار)

- قوم نوح، عاد، ثمود، قوم لوط اور آل فرعون کی داستانِ تکذیب - بڑی ترقی یافتہ، منظم حکومتوں کی مالک اور بڑی طاقت اور حیثیت کی دعویدار تھیں، قریش کو تنبیہ کہ انہوں نے بھی تمہاری ہی طرح اپنے اپنے رسولوں کی تکذیب کی تو دیکھ لو کہ ان کا انجام کیا ہوا؟
- اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو نپی تُلی مقدار (measured and calculated amount) میں تخلیق کیا (إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ)
- اللہ تعالیٰ کا احسان - کہ اس نے انسان کو دی گئی مہلت سے پہلے قرآن اتارا جو عبرت و نصیحت اور یاد دہانی حاصل کرنے کے لیے ہر پہلو سے آراستہ ہے، لیکن افسوس کہ تم اس سے فائدہ اٹھانے کے بجائے عذاب کے طالب ہو!

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن (The Most Gracious) مکی سورۃ- حضرت علیؓ نے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس سورۃ کو عروس القران (قران کی زینت) قرار دیا ہے

- اس سورت کے نام کو بھی سورۃ کے مضمون سے ایک نسبت ۔ پوری سورت میں اللہ کی صفتِ رحمت کے مظاہر و ثمرات کا ذکر
- سورۃ کے فقرے مختصر ہیں جن میں ایک خاص صوتی آہنگ ہے۔ عبارت کے حسن، ادب، فصاحت و بلاغت اور خصوصی آہنگ سے قرآن کی حسین ترین سورۃ
- اس میں اللہ کی رحمانیت، قدرت، اور ربوبیت کے بے شمار دلائل ہیں۔ ناشکرے نہ بنو، اور شکر گذاری کا رویہ اختیار کرو۔ آفاق و انفس کی ان گنت نشانیوں پر غور کرو
- اس میں ان لوگوں کو پوری طرح جھنجھوڑا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے متمتع تو ہوتے ہیں اس کے کمالات اور اس کی قدرتوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہیں لیکن نہ اس کا شکر بجالاتے ہیں اور نہ اس کے سامنے جواب دہی سے ڈرتے ہیں۔ ان سے تکرار کے ساتھ سوال کہ تم اللہ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (31 مرتبہ)
- آلاء- نعمت، قدرت، کمالات، عجائباتِ قدرت، مہربانیاں، خوبیاں، نعمتیں، اوصافِ حمیدہ کے معنیٰ میں (ہر آیت میں اس کا ترجمہ ان معانی میں سے کسی ایک لفظ سے)
- عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب جن و انس دونوں سے باز پرس کی جائے گی۔ اس باز پرس سے تم بچ کر کہیں نہیں جاسکتے
- کائناتی دلائل دیکر جزا و سزا کو ثابت کیا گیا ہے- جھٹلانے لانے والوں (مکذبین) اور مجرمین کے احوال کہ انہیں بیڑیاں پہنا کر آگ اور کھولتے پانی کا عذاب دیا جائیگا
- اس کے مقابلے میں اللہ کی پیشی سے ڈرنے والے گروہ کے انعامات اور جزا کا تذکرہ۔ باغ، چشمے، پھل، سرسبز و شاداب درخت، ریشمی قالین، شرمیلی نگاہ والی عورتیں

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَة (The Inevitable) واقعہ سورۃ کا نام بھی، موضوع بھی مکی سورۃ۔ آخرت میں انسانوں کے احوال کا تذکرہ۔ قیامت کے امکان پر آفاقی، انفسی، قرآنی دلائل

- قریش کے متکبرین کو تنبیہ - قیامت ایک ہونی شدنی امر ہے۔ اس کے واقع ہونے میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے اور یہ دن بلندی اور پستی لانے والا دن ہو گا، وہاں عزت و ذلت کے اقدار و پیمانے مختلف ہوں گے (دلائل کے بجائے نتیجہ سامنے لایا گیا) ایمان، اسکے تقاضوں پہ لبیک کہنے والوں، عمل صالح کرنے والوں کو عزت و سرفرازی ملیگی
- مناظرِ قیامت اور انسانوں کے ۳ گروں میں تقسیم ہونے کا تذکرہ- سابقون (آگے والے)، اصحاب الیمین (دائیں والے) اصحاب الشمال (بائیں والے)- ان کے احوال تفصیلاً
- اللہ کے ہاں سب سے مقرب سابقون الاولون ہوں گے (انہوں نے ایمان لانے اور تصدیق کرنے میں سبقت کی، اپنے جان و مال سے اللہ کے رسول کی اس وقت مدد کی جب ایسا کرنا اپنی جان جوکھوں میں ڈالنا تھا خواہ جہاد کا معاملہ ہو یا انفاق فی سبیل اللہ کا یا خدمت خلق کا یا دعوت خیر اور تبلیغ حق کا، دنیا میں بھلائی پھیلانے اور برائی مٹانے کے لیے ایثار و قربانی اور محنت و جانفشانی کا- سب پہ اولاً لبیک کہا)
- دوسرے درجے میں اصحاب الیمین ہوں گے، جو ایمان اور عملِ صالح کے حامل ، انکے چھوٹے موٹے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے (ان کی جنت کی تفصیل)
- تیسرے درجے میں اصحاب الشمال، یہ وہ لوگ ہیں جن کے بائیں ہاتھ میں اعمال نامے دیئے جائیں، ان کے جرائم کا تذکرہ (جھٹلانے والے)، ان کا ٹھکانہ جہنم

سُوْرَۃُ الْحَدِیْد (The Iron)- مدنی سورۃ، ۵-۶ ہجری میں نازل ہوئی (دیگر المسبحات کے ساتھ)، ایک عظیم سورت، جس میں مسلمانوں پر عائد دینی تقاضوں کا جامع ترین بیان

- سورت کے مضامین میں: عقیدۂ توحید، نفاق، حب دنیا، بخل، مال و جان کا جہاد، نظامِ عدل و قسط کا قیام- (امت کے نام قرآن کا پیغام سورۃ الحدید میں سمو دیا گیا)
- مسلمانوں کی جماعت (اہل ایمان) کو خطاب- کہ اپنے اندر حقیقی ایمان پیدا کریں۔ اور ایمان کے تقاضے، انفاق فی سبیل اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ پورے کریں۔ اس سورۃ میں ایمان کو ان دو تقاضوں کے ساتھ مربوط کر دیا گیا ہے ۔ جو بھی یہ دو تقاضے پورے نہ کرے گا اس میں اسی درجے میں نفاق ہو گا
- حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل کیا گیا ہے۔ انسانی زندگی کے 5 ادوار بتائے گئے ہیں۔ لعب، لہو، زینت، تفاخر، تکاثر فی الاموال
- اللہ اور اس کے رسولؐ اور ایمان کے تقاضوں پہ لبیک کہنے والوں کو حشر کے میدان میں نور عطا کیا جائے گا- ان سے جی چرانے والے منافقین اندھیرے میں ہوں گے.....
- رہبانیت کی مذمت کہ یہ دین کے تقاضوں سے فرار کی راہ ہے اسکا سب سے اہم سبق یہ کہ- آج دین میں دین کے نام پر وہ سب طور طریقے جو ہمیں اس سورۃ میں مذکور دین کے تقاضوں سے دور کرتے ہیں اللہ کے ہاں قابلِ قبول نہیں
- سورۃ کی آیت نمبر 25 قرآن کریم کی عظیم ترین آیات میں سے - جس میں رسولوں کی آمد کا مقصد بتایا گیا- اللہ نے رسول، کتابیں، شریعت اور میزان اس لیئے اتاریں کہ اسکی زمین پر ایک عدل و قسط پہ مبنی نظام قائم کیا جائے- اس مقصد کے حصول کیلیئے اگر ضرورت پڑے تو لوہے کی طاقت سے بھی کام لیا جائے جو اللہ نے اتارا ہے رسولوں، کتابوں اور میزان کے ساتھ (رسول اللہ صرف عقیدے کی تبلیغ کے لئے نہیں بھیجے گئے بلکہ ان کی بعثت کا مقصد عدلِ اجتماعی کا قیام ہے)